مشورہ کیا تو انہوں نے اِس موضوع کے انتخاب کے سلسلے میں میری رہنمائی کی۔

میرے مقالے کا موضوع **"نشاط فاطمہ کے افسانوی ادب کا فکری و فنی مطالعہ"** ہے۔ یہ مقالہ چار ابواب پر مشتمل ہے۔ پہلے باب کا عنوان "نشاط فاطمہ کے سوانحی حالات" ہے۔ اس باب میں نشاط فاطمہ کے سوانحی حالات، ان کی شخصیت اور احوال پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ دوسرا باب "نشاط فاطمہ کی معاصر خواتین فکشن نگار" پر مشتمل ہے۔ یہ

باب نشاط فاطمہ کے عہد کی فکشن نگار خواتین پر مشتمل ہے۔ اس میں نشاط فاطمہ کے عہد کی چند ناول نگار اور افسانہ نگار خواتین کے چیدہ چیدہ کوائف اور ان کے فن کے حوالے سے مختلف آراء بھی قلمبند کی گئی ہیں۔

تیسرا باب "نشاط فاطمہ کی ناول نگاری کا فکری و فنی مطالعہ" ہے۔ اس باب میں ان کی ناول نگاری کے فکری و فنی محاسن کو بغور بیان کیا ہے۔ چوتھا باب "نشاط فاطمہ کی افسانہ نگاری کا فکری و فنی مطالعہ" ہے۔ اس باب میں ان کی افسانہ نگاری کے فکری و فنی محاسن کو پیش کیا گیا ہے۔ آخر میں ماحصل کے طور پر پورے مقالے کو نہایت اختصار سے بیان کر کے مصنفہ کی ادبی شخصیت اور قد کاٹھ متعین کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ جس سے انکا ادبی مقام متعین کرنے میں مدد ملتی ہے۔ مصنفہ کی تحریروں سے مجموعی فضا کا جو نقش اُبھرتا ہے وہ بھی اسی میں شامل ہے۔ سب سے آخر میں کرن عمر اور رباب عائشہ سے انٹرویو بطور ضمیمہ درج کیا گیا ہے۔